SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

PRESS RELEASE

For immediate release

June 17, 2025

First ever conviction for offence of Insider Trading in the history of Pakistan

KARACHI, June 17, 2025 — Sindh Special Court (Offences in Banks) handed out first ever conviction for insider trading in the history of Pakistan in a case filed by The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP). The court convicted Mr. Zakir Hussain Somji, Assistant Vice President (AVP) – Investments at Habib Metropolitan Bank Limited (HMB), for insider trading violating provisions of Section 128 of the Securities Act, 2015.

The Chairman SECP, Mr. Akif Saeed, applauded the legal team, adding that the judgement will boost investor confidence in Pakistan's capital markets and, in turn, facilitate capital formation. He also expressed hope that the ruling will set a precedent for pending cases and ongoing inquiries into insider trading and market manipulation.

The case originated from SECP's inspection of suspicious trading activity identified through analysis of Karachi Automated Trading System (KATS) data from January 1, 2014, to February 2, 2016. It was suspected that the accused, by virtue of his position at HMB, misused insider information related to the bank's investment and disinvestment decisions for personal gain.

An investigation revealed that the accused purchased 11,795,100 shares of various companies, including 1,230,900 shares (10.43%) acquired from HMB, and sold 11,836,600 shares — 4,915,200 (41.52%) of which were sold back to HMB — earning an unlawful profit of Rs. 2,866,646.

Following the investigation, SECP filed a formal complaint under Section 128, punishable under Section 159 of the Securities Act, 2015. After a full trial and hearing arguments from SECP's Special Public Prosecutors and the defence, the Special Court delivered its judgment on June 14, 2025.

The Court convicted the accused of insider trading under Section 128 and imposed a penalty of Rs. 8,599,938 — three times the unlawful gain. The amount is to be deposited within seven days, failing which the convict will be remanded to jail until full payment is made.

The judgment affirms SECP's mandate to ensure market integrity and investor protection. It sets a strong precedent for future enforcement actions and sends a clear message that market abuse and regulatory violations shall not be tolerated.

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Tel: 051-9214005

پاکستان کی تاریخ میں انسائیڈر ٹریڈنگ کے جرم میں پہلی سزا

کراچی، 17 جون 2025 – سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) کی جانب سے دائر کیے گئے ایک کیس میں سندھ کی سپیشل کورٹ (بینکوں میں جرائم) نے پاکستان کی تاریخ میں پہلی بار انسائیڈر ٹریڈنگ کے جرم میں سزا سنا دی ہے ۔

عدالت نے حبیب میٹروپولیٹن بینک لمیٹڈ (ایچ ایم بی) کے اسسٹنٹ وائس پریذیڈنٹ (اے وی پی) انویسٹمنٹس مسٹر ذاکر حسین سومجی کو سیکیورٹیز ایکٹ 2015 کے سیکشن 128 کی خلاف ورزی کرتے ہوئے انسائیڈر ٹریڈنگ کا مرتکب پایا ۔
ایس ای سی پی کے چیئرمین، مسٹر عاکف سعید نے قانونی ٹیم کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ فیصلہ پاکستان کی کیپٹل مارکیٹس میں سرمایہ کاروں کے اعتماد کو فروغ دے گا اور اس کے نتیجے میں کیپیٹل فارمیشن میں سہولت فراہم کرے گا ۔

انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ فیصلہ انسائیڈر ٹریڈنگ اور مارکیٹ میں ہیرا پھیری کے زیر التوا کیسز اور جاری تحقیقات کے لیے ایک مثال قائم کرے گا ۔
یہ کیس 1 جنوری 2014 سے 2 فروری 2016 تک کراچی آٹومیٹڈ ٹریڈنگ سسٹم (کے اے ٹی ایس) کے ڈیٹا کے تجزیہ کے ذریعے شناخت کی گئی مشکوک ٹریڈنگ سرگرمی کے ایس ای سی پی کے معائنے سے شروع ہوا۔ یہ شبہ تھا کہ ملزم نے ایچ ایم بی میں اپنی حیثیت کی بنا پر بینک کے سرمایہ کاری اور ڈس انویسٹمنٹ کے فیصلوں سے متعلق اندرونی معلومات کا ذاتی فائدے کے لیے غلط استعمال کیا ۔

ایک تحقیقات سے پتا چلا ہے کہ ملزم نے مختلف کمپنیوں کے 11,795,100 حصص خریدے، جن میں ایچ ایم بی سے حاصل کردہ 1,230,900 حصص (10.43%) شامل تھے، اور 11,836,600 حصص فروخت کیے — جن میں سے 4,915,200 (41.52%) ایچ ایم بی کو واپس فروخت کیے — اور 2,866,646 روپے کا غیر قانونی منافع کمایا ۔
تحقیقات کے بعد، ایس ای سی پی نے سیکیورٹیز ایکٹ 2015 کے سیکشن 128 کے تحت باضابطہ شکایت درج کی، جو سیکشن 159 کے تحت قابل سزا ہے ۔ مکمل ٹرائل اور ایس ای سی

پی کے سپیشل پبلک پراسیکیوٹرز اور دفاع سے دلائل سننے کے بعد، سپیشل کورٹ نے 14 جون 2025 کو اپنا فیصلہ سنایا ۔
عدالت نے ملزم کو سیکشن 128 کے تحت انسائیڈر ٹریڈنگ کا مرتکب ٹھہرایا اور 8,599,938 روپے کا جرمانہ عائد کیا — جو غیر قانونی فائدے کا تین گنا ہے ۔ یہ رقم سات دنوں کے اندر جمع کرانی ہوگی، بصورت دیگر مجرم کو مکمل ادائیگی تک جیل بھیج دیا جائے گا ۔

یہ فیصلہ مارکیٹ کی سالمیت اور سرمایہ کاروں کے تحفظ کو یقینی بنانے کے ایس ای سی پی کے مینڈیٹ کی تصدیق کرتا ہے ۔ یہ مستقبل میں نفاذ کی کارروائیوں کے لیے ایک مضبوط مثال قائم کرتا ہے اور ایک واضح پیغام دیتا ہے کہ مارکیٹ کے غلط استعمال اور ریگولیٹری خلاف ورزیوں کو برداشت نہیں کیا جائے گا ۔